السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شادی شدہ عورت تھی ‘تین سالوں میں میرے ہاں دو بچے پیدا ہوئے ‘ پھر ہمارے ہاں غلط فہمی پیدا ہو گئی جس وجہ سے شوہر نے مجھے چھوڑ دیا اور ہمارے ہاں جدائی پیدا ہو گئی ‘ مگر اس نے مجھے طلاق نہ دی اور اس طرح چھ سال کا عرصہ گزر گیا ‘ پھر میں نے عدالت میں دعویٰ دائر کیا مگر وہ عدالت میں حاضر نہیں ہوا ‘ البتہ اس کا والد حاضر ہوا اور عدالت نے ہمارے درمیان تفریق کرا دی ‘ لہٰذا میرا سوال یہ ہے کہ :

1. کیا یہ شرعی طلاق شمار ہو گی اور عدالت کی طرف سے حکم صادر ہونے کی تاریخ سے عدت شمار ہو گیا یا کیا صورت ہو گی ؟

2. کیا میرے شوہر پر مذکورہ معلقہ مدت چھ سال کا نفقہ واجب ہو گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عدالت نے جو فیصلہ کیا ہے وہ طلاق شمار نہیں ہو گا بلکہ یہ فسخ نکاح ہو گا ‘ الا یہ کہ قاضی کی طرف سے طلاق کا لفظ صادر ہو تو یہ صلاق ہو گا اور عدت کا فیصلہ صدور حکم سے ہو گا ‘ اس وقت سے نہیں جب اسے تفریق کا علم ہوا ‘ نفقہ کے بارے میں یہ ہے کہ جب آپ عدالت سے نفقہ کا مطالبہ کریں تو عدالت آپ دونوں میں نفقہ کا فیصلہ کر دیگی ‘ اگر سبب بیوی ہو تو پھر اس عدت میں اسے چھوڑ دینے کی وجہ سے شوہر کو کوئی گنا نہیں ہو گا ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 323

محدث فتویٰ